سوال

، عشرکا (149) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہے یاناجائز، دلائل سے ثابت کریں اگر جائز ہے تو عشر مالک دے گا یا مزارع۔ (ابوعاصم محمد مشتاق، مسئول سند هواله سیکٹر سیالکوٹ)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رائے پر دینا ہو تو روپے پیسے کے عوض یا کل پیداوار میں سے مقررہ کردہ حصہ کے بدلے میں دے شرعی طور پر اس کی رخصت موجود ہے۔ صحیح بخاری میں حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کو زمین اس شرط پر دی کہ وہ اس میں کاشت کاری کریں تو کل پیداوار میں سے نصف حصہ

"اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں میں سے خرچ کرو جو تم نے کمائی ہیں اور اس میں سے بھی جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے۔" (البقرہ: 267)

اور جو زمین کا مالک ہے. جس نے ٹھیکے یا کرائے پر زمین دی ہے اسے جو رقم ملے اگر اس کے پاس پہلے سے اتنی رقم جو نصاب زکوٰۃ کو پہنچتی ہے تو اس میں ملا کر زکوٰۃ کا حساب کر کے زکوٰۃ دے گا اور اگر اس سے پہلے وہ صاحب نصاب نہیں اور جو رقم اسے ٹھیکے میں ملی ہے وہ اتنی ہے کہ اس پر زکوٰۃ فرض ہوئی ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الزکوٰۃ، صفحہ: 200

محدث فتویٰ